پریس ریلیز نمبر 14/46

فوری اجرا کے لیے

9 فروری 2014ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

واشنگٹن ڈی سی 20431، ریاست ہائے متحدہ امریکا

پاکستان کے لیے آئی ایم ایف اسٹاف مشن کے اختتام پر بیان

جناب جیفری فرینکس کی قیادت میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے اسٹاف مشن نے ای ایف ایف (Extended Fund Facility) کے تحت پاکستان کے آئی ایم ایف پروگرام کے دوسرے جائزے پر مذاکرات کے لیے دبئی میں یکم سے 9 فروری 2014ء تک پاکستانی حکام سے ملاقات کی۔ اس پروگرام کی منظوری 4 ستمبر 2013ء کو آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے دی تھی۔ آئی ایم ایف ٹیم نے پاکستان کے وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قائم مقام گورنر اشرف وتھرا، فنانس سیکریٹری ڈاکٹر وقار مسعود خان اور دیگر سینئر حکام سے مفید مذاکرات کیے۔ مشن کے اختتام پر جناب فرینکس نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

’’آئی ایم ایف مشن نے ای ایف ایف پروگرام کے تحت معاشی کارکردگی کے بارے میں حکومت اور مرکزی بینک کے حکام سے تعمیری مذاکرات کیے اور مشن کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے کہ معاشی استحکام کو مضبوط کرنے اور اقتصادی نمو کی بحالی کی پالیسیوں کے سلسلے میں مجموعی طور پر پیش رفت ہوئی ہے۔ اسٹاف کی سطح پر آئی ایم ایف مشن کا حکام کے ساتھ ایک اپ ڈیٹ کیے ہوئے لیٹر آف انٹینٹ میں، جو ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے مشروط ہے، مفصل طور پر بیان کردہ معاشی پالیسیوں کے حوالے سے اتفاق ہوا۔

’’پاکستانی معیشت میں بہتر معاشی سرگرمی کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ خدمات اور مینوفیکچرنگ کے شعبے توقع سے بہتر جی ڈی پی نمو کا باعث بن رہے ہیں جس کی وجہ بجلی کے شعبے میں ثمر آور ہوتی اصلاحات معلوم ہوتی ہیں جن سے بجلی کی قلت اور نظام الاوقات کے بغیر لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ کم ہو رہا ہے۔ سرفہرست، بڑے پیمانے کی مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں کے باعث نمو تیز ہو رہی ہے اور اب توقع ہے کہ مجموعی طور پر مالی سال 2013/14ء میں تقریباً 3.1 فیصد تک پہنچ جائے گی جبکہ پہلے 2.8 فیصد کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ 2013/14ء کی دوسری سہ ماہی میں مالیاتی کارکردگی درست سمت میں چلتی رہی جس میں استحکام لانے کی ابتدائی کوششوں میں محاصل پیدا کرنے اور توانائی کی سبسڈیز کم کرنے پر انحصار کیا گیا۔ جہاں تک بیرونی شعبے کا تعلق ہے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ذخائر کو بڑھانے کی کوششیں جاری رکھی ہیں اور بازار مبادلہ میں استحکام آیا ہے تاہم ادائیگیوں کے توازن پر دباؤ کچھ مہینوں تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔

’’حکومت کا اصلاحات کا پروگرام لگ بھگ صحیح راستے پر گامزن ہے اور حکومت نے آخر دسمبر 2013ء تک مقداری کارکردگی (quantitative performance) کے تمام پیمانوں کی تکمیل کی ہے، ماسوائے اسٹیٹ بینک کی نیٹ سواپ/فارورڈ پوزیشنوں اور اسٹیٹ بینک سے حکومتی قرضوں پر بالائی حد کے اہداف کے۔ حکام نے ضروری اصلاحی اقدامات کرنے کا وعدہ دہرایا ہے، جن میں اداروں کی بہتری اور حکومت کی تمسکات مارکیٹ میں گہرائی لانے کی وسط مدتی حکمت عملی کے ذریعے حکومتی قرضے کی مالکاری کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی سواپ/فارورڈ پوزیشنوں کو پروگرام کی حدود میں لانے کے حوالے سے پیش رفت کی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں اب تک کی کارکردگی اطمینان بخش ہے۔

’’مشن وسط مدتی نمو کے امکانات بہتر بنانے کے لیے متفقہ ساختی اصلاحات جاری رکھنے اور سرمایہ کار کے اعتماد میں اضافہ کرنے کی خاطر زر مبادلہ کے ذخائر بڑھانے کے حکام کے عزم کا اعتراف کرتا ہے۔ توانائی کی مناسب نرخ پر اور معتبر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے قومی توانائی پالیسی میں مذکور اصلاحی اقدامات کا بروقت نفاذ ترجیحی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ پاکستان کا توانائی کا مسئلہ حل کرنے کے لیے پائیدار اصلاحات کی وسط مدتی حکمت عملی درکار ہے حکام نے شعبہ توانائی میں نظم ونسق کی بہتری، بجلی کی پیداوار اور اس کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے پرائیویٹ سرمایہ کاری اور گیس کے نرخوں کے تعین کا مارکیٹ پر مبنی نظام اختیار کرنے کے حوالے سے کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں حکومت کا نجکاری کا ایجنڈا صحیح راہ پر گامزن ہے جس میں بعض کمپنیوں کے کیپٹل مارکیٹ سودے، کچھ اور میں اسٹریٹجک سرمایہ کاروں کی سرمایہ اور وسائل کا اختصاص بہتر بنانے اور ناقص کارکردگی پر قابو پانے کے لیے تشکیل نو شامل ہیں۔ ٹیکس مستثنیات اور اسٹیچوٹری ریگولیٹری آرڈرز (SROs) سے دی گئی سہولتوں کے خاتمے کے ذریعے ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے کی فیصلہ کن کوششیں پاکستانی معیشت کے مستقبل کے لیے بے حد اہمیت رکھتی ہیں۔

غریب ترین طبقات کو مالیاتی ردوبدل کے بلاواسطہ اور بالواسطہ اثرات سے تحفظ دینا آئی ایم ایف اور حکومت پاکستان دونوں کی ترجیح ہے۔ اس سلسلے میں آئی ایم ایف مشن انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی توسیع اور دیگر طریقوں کے ذریعے کی جانے والی حکومتی کوششوں کا معترف ہے اور 49 لاکھ اہل خاندانوں کو بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیلیوری سسٹم میں بہتری لانے کے حکومتی عزم کا خیر مقدم کرتا ہے۔

آئی ایم ایف مشن اسٹاف پاکستان کے ای ایف ایف کے تحت دوسرے جائزے پر آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کے لیے ایک رپورٹ تیار کرے گا جس پر ممکنہ طور پر مارچ 2014ء کے اواخر میں غور ہو گا۔ منظوری کی صورت میں 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 550 ملین ڈالر) فراہم کیے جائیں گے۔

مشن پاکستانی حکام اور تکنیکی عملے کے تعاون کا شکر گزار رہا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ معاشی اصلاحات نافذ کرنے کے لیے آئی ایم ایف معاونت کرتا رہے گا۔